رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۸

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵/۷۰ | ہفتہ ۹ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ، ۷ نبوت ۱۳۶۰ھش، ۷ نومبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۴ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بہتر ہے الحمد للہ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل سے نوازے اور لمبی بابرکت زندگی عطا کرے۔ آمین۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ نے سات طلباء و طالبات کو سونے اور چاندی کے تمغے عطا فرمائے

بورڈ اور یونیورسٹیز میں اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو تمغوں کی تقسیم کی پانچویں تقریب

"احمدی طلباء و طالبات میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا کافی شوق پیدا ہو رہا ہے": حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

ربوہ ۔۔ سات ذہین احمدی طلباء و طالبات کو جنہوں نے بورڈ یا یونیورسٹیوں کے امتحانات میں اوّل، دوم یا سوم پوزیشنیں حاصل کی ہیں امسال سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کے موقع پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمغے عطا کئے۔ یہ اس سلسلے کی پانچویں تقریب تھی

اجتماع لجنہ اماء اللہ کے دوسرے دن ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو جب حضور انور دن کے قریباً گیارہ بجے خطاب فرمانے وہاں تشریف لے گئے تو اپنے خطاب سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے دو طالبات کو تمغے تقسیم کئے۔ ایک تیسری طالبہ غیر حاضر تھیں۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ جس تعلیمی منصوبے کا میں نے اعلان کیا تھا اس میں ایک شق یہ بھی ہے کہ بورڈ یا یونیورسٹیوں میں اوّل، دوم آنے والے طلباء و طالبات کو سونے کے اور سوم آنے والے طلباء و طالبات کو چاندی کے تمغے عطا کئے جائیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ اس دوڑ میں طالبات طلبہ سے پیچھے نہیں رہیں۔ دوڑ لگ رہی ہے اور جماعت کے طلبہ و طالبات میں آگے بڑھنے کا کافی شوق پیدا ہو رہا ہے مگر اتنا نہیں ہے جتنا میں چاہتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ اس وقت دو طالبات کو سونے کے تمغے ملیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ چونکہ ہم مستورات سے مصافحہ نہیں کرتے اس لئے میں اعلان کرتا ہوں اور کشتی میں رکھ کے تمغہ اپنی بچی کو پیش کروں گا۔ پھر وہ اپنی اس خواہش کا اظہار کرے گی کہ منصورہ بیگم (حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ) یہ تمغہ اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد بورڈ اور یونیورسٹیوں میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والی دو ذہین طالبات کو حضور نے پلیٹ میں رکھ کر تمغے عطا کئے اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے ان کے گلے میں یہ تمغے پہنائے۔

پہلی طالبہ عزیزہ مکرمہ حمامۃ البشریٰ صاحبہ تھیں جنہوں نے ایم بی بی ایس کے امتحان میں پنجاب یونیورسٹی کی طالبات میں اوّل اور مجموعی طور پر طلبہ و طالبات میں سوم پوزیشن حاصل کی تھی۔ طالبات کے لئے یہ شق رکھی گئی ہے کہ صرف طالبات میں پوزیشن حاصل کرنے پر بھی ان کو انعام مل سکے گا بشرطیکہ ان کی مجموعی پوزیشن پہلی بیس پوزیشنوں سے کم نہ ہو۔ چنانچہ اس کے مطابق مکرمہ حمامۃ البشریٰ صاحبہ کو طلائی تمغہ اوّل کا انعام دیا گیا جو ایک تولہ سونے پر مشتمل ہوتا ہے۔ دوسری طالبہ عزیزہ مکرمہ ناصرہ وجیہہ صاحبہ تھیں جنہوں نے ایم ایس سی اپلائڈ سائیکولوجی میں پنجاب یونیورسٹی لاہور میں دوم پوزیشن حاصل کی تھی ان کو طلائی تمغہ دوم کا انعام دیا گیا جو ۹ ماشہ سونے پر مشتمل ہے۔ تیسری طالبہ جو طلائی تمغہ اوّل کی حقدار تھیں اس تقریب میں حاضر نہیں تھیں۔ یہ طالبہ عزیزہ مکرمہ مبارکہ صاحبہ ہیں جو ایم ایس سی فزیالوجی میں سندھ یونیورسٹی میں اوّل رہی ہیں۔

حضور انور نے ہر طالبہ کو تمغہ عطا کرنے کے بعد "بارک اللہ لکم" فرمایا۔ تمغوں کے ساتھ حضور کے دستخط شدہ ایک تفسیر صغیر بھی طالبات کو دی گئی۔

اگلے روز مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع کے آخری روز مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو حضور اجتماع کا اختتامی خطاب ارشاد فرمانے تشریف لائے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔ اے ناظر تعلیم منبر پر آئے۔ انہوں نے کہا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جاری فرمودہ صد سالہ احمدیہ جوبلی تعلیمی منصوبہ کے تحت بورڈز اور یونیورسٹیز کے امتحانات میں اوّل، دوم اور سوم آنے والے احمدی طلباء و طالبات کو جماعت کی طرف سے تمغے دیئے جاتے ہیں۔ محترم صاحبزادہ نے بتایا کہ یہ اس سلسلے کی پانچویں تقریب ہے۔ اب تک منعقد ہونے والی گزشتہ چار تقاریب میں کل بیس تمغاجات دیئے جا چکے ہیں جن میں سے طلائی تمغہ اوّل ۱۱ عدد، طلائی تمغہ دوم ۵ عدد اور نقرئی تمغہ سوم ۴ عدد تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سے ماقبل کی یعنی چوتھی تقریب امسال ماہ اپریل میں مجلس مشاورت کے موقعہ پر منعقد ہوئی تھی۔ اس وقت تک سے لے کر اب تک چار طلباء اور تین طالبات ان تمغوں کے حقدار قرار پائے ہیں۔

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے ان چار طلباء کے نام بتائے۔ یہ نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ عزیزم محمد آصف قیصرانی ابن سردار بشیر احمد صاحب ہارون آباد ضلع بہاولنگر بہاولپور بورڈ سے میٹرک کے امتحان میں اوّل آنے پر حضور ایدہ اللہ کی دستخط شدہ تفسیر صغیر اور طلائی تمغہ اوّل جو ایک تولہ سونے پر مشتمل ہے کے حقدار قرار پائے ہیں۔

۲۔ عزیزم بشیر احمد جواہر صاحب سندھ یونیورسٹی سے بی ڈی ایس کے امتحان میں دوم آنے پر حضور ایدہ اللہ کی دستخط شدہ تفسیر صغیر اور طلائی تمغہ دوم مشتمل بر ۹ ماشہ سونا کے حقدار قرار پائے ہیں۔ یہ طالب علم بیرون ملک ہونے کی وجہ سے اس تقریب میں شرکت نہیں کر سکے۔

۳۔ عزیزم محمد آصف محمود صاحب ابن محمد شریف صاحب کوئٹہ بلوچستان یونیورسٹی سے ایم۔ اے اکنامکس ۱۹۸۰ء کے امتحان میں دوم آنے پر حضور ایدہ اللہ کے دستخط شدہ تفسیر اور طلائی تمغہ دوم جو ۹ ماشہ سونے پر مشتمل ہے کے حقدار قرار پائے۔

۴۔ عزیزم عبد الوحید صاحب ابن عزیز احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ مہران انجینئرنگ یونیورسٹی نواب شاہ سے بی۔ ای الیکٹریکل انجینئرنگ کے امتحان ۱۹۸۰ء میں سوم آنے پر حضور ایدہ اللہ کی دستخط شدہ تفسیر صغیر اور نقرئی تمغہ کے حقدار قرار پائے ہیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب کے اس اعلان کے بعد ان طلباء کے نام باری باری پکارے گئے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان ذہین طلباء کو اپنے دست مبارک سے انعامی تمغہ جات مرحمت فرمائے اور ہر انعام لینے والے طالب علم کو "بارک اللہ لکم" ارشاد فرمایا۔ اس طرح سے تقسیم تمغہ جات کی یہ پانچویں تقریب اختتام کو پہنچی۔

اعلانِ تعطیل

بروز اتوار مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء یوم عاشورہ کے موقع پر ادارہ "الفضل" کے دفاتر بند رہیں گے لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں! (منیجر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبد الحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ر محرم الحرام ۱۴۰۲ھ

۷ر نبوت ۱۳۶۰ ہش

ناشکری شیطان کا سب سے خطرناک حربہ ہے

اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو قرآن مجید میں مادی اور روحانی نعمتیں یاد دلا دلا کر انہیں اپنے آپ کو شکر کے خلق سے متصف کرنے اور اس طرح اس کے شکر گزار بندے بننے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔ ان سب آیات کا مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت آشکار ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ شکر ان بنیادی اخلاق میں سے ایک اہم خلق ہے جنہیں اپنانے اور اپنے اندر پیدا کرنے پر اللہ تعالےٰ نے بہت زور دیا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ناشکری ہی وہ گناہ عظیم ہے جس کی شیطان سب سے زیادہ ترغیب دلا کر انسان کو راندۂ درگاہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اکثر لوگ اس کے بہکائے میں آکر جس گناہ کا سب سے زیادہ ارتکاب کرتا ہے وہ ناشکری ہی ہے۔ اور جہنم جن لوگوں سے بھری جائے گی ان میں غالب اکثریت ناشکر گزاروں ہی کی ہوگی اس کی وجہ ظاہر و باہر ہے اور وہ یہی ہے کہ ناشکری انسان کو عمل کی توفیق سے محروم کر دیتی ہے۔ ناشکر گزار نیک اعمال کے قریب نہیں پھٹکتا اور اگر وہ نیک اعمال بجا بھی لاتا ہے تو محض دکھاوے کے طور پر یا رسم اور عادت کے رنگ میں بجا لاتا ہے اس کی نیت رضائے الٰہی کا حصول نہیں ہوتی۔ ناشکر گزار انسان میں خدا کو راضی کرنے کا جذبہ پیدا ہی نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کے ظاہری نیک اعمال ساتھ کے ساتھ حبط ہوتے ہوتے ہیں اور آخر تک تو درکنار وہ اپنے آپ کو عذاب کا مستحق بناتا رہا ہوتا ہے۔

جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ ناشکری شیطان کا سب سے زیادہ خطرناک حربہ ہے اور وہ اکثر لوگوں کو اس میں پھانس کر ہی انہیں صراط مستقیم سے بھٹکاتا اور راندۂ درگاہ بناتا ہے، اللہ تعالےٰ نے اس کا ذکر خود قرآن مجید میں کیا ہے۔ چنانچہ سورۃ الاعراف میں جہاں اس امر کا ذکر آتا ہے کہ جب ابلیس نے خدا تعالےٰ کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے آدم کی اطاعت سے انکار کیا اور خدا تعالےٰ نے اسے جنت سے نکل جانے کا حکم دیا تو ابلیس نے اس دن تک ڈھیل دیئے جانے کی درخواست کی۔ جبکہ روحانی طور پر لوگوں کو بیدار کیا جائے گا اور خدا تعالےٰ کی طرف سے اسے ڈھیل دی گئی۔ وہاں اس امر کا بھی ذکر آتا ہے کہ ابلیس نے اس وقت مہلت کے زمانہ میں لوگوں کو ورغلانے اور گمراہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ میں لوگوں کو ناشکر گزار بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھوں گا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اس کے اس عزم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝

(الاعراف آیات ۱۷، ۱۸)

ترجمہ:۔ اس نے (یعنی ابلیس نے) کہا کہ چونکہ تو نے مجھے ہلاک کیا ہے اس لئے میں ان (انسانوں) کے لئے تیرے سیدھے راستہ پر بیٹھ جاؤنگا پھر میں ان کے پاس آؤں گا ان کے سامنے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی، ان کی دائیں طرف سے بھی اور ان کی بائیں طرف سے بھی (تاکہ ان کو ورغلاؤں) اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

ان آیات میں وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ سے صاف ظاہر ہے کہ شیطان کا سب سے بڑا حربہ یہی ہوتا ہے کہ وہ انسانوں کو ورغلا کر انہیں شکر گزاری سے غافل کر دیتا ہے اور اس طرح وہ ناشکر گزار بن کر نیک اعمال بجا لانے سے محروم ہو جاتے اور بالآخر صراط مستقیم سے بھٹک جاتے ہیں اور نتیجۃً اپنے آپ کو عذاب کا مستحق بنا لیتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ابلیس کی اتباع کرنے والے ایسے ناشکروں کے متعلق اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

(الاعراف آیت ۱۹)

ترجمہ:۔ (اللہ نے) فرمایا اس جگہ سے نکل جا تیری ہمیشہ مذمت کی جائیگی۔ اور تو راندہ درگاہ رہے گا۔ جو (بھی) ان (انسانوں) میں سے تیری اتباع کریں گے۔ (میں ان سے کہتا ہوں کہ) تم سب کو میں جہنم سے بھر دوں گا۔

اس سے ظاہر ہے کہ شیطان کے ورغلانے میں آکر جو لوگ ناشکری کے مرتکب ہوں گے ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگی اور پھر وہ ہوں گے بھی اس کثرت سے کہ جہنم ان سے بھر جائے گی۔ یہ اس امر پر دال ہے کہ ناشکری بہت ہی خطرناک معصیت ہے۔ اس لئے ہر مومن پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ صحیح معنوں میں اللہ تعالےٰ کا شکر گزار بندہ بنے اور ہمیشہ شکر گزار بنا رہے۔ تاکہ شیطان کا کوئی وار بھی اسے شکر گزاری سے غافل نہ کر سکے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ نہ صرف زبان سے بلکہ دل سے اور عمل سے شکر گزاری کا حق ادا کرنے میں کوشاں رہے۔ شیطان کے حملوں سے محفوظ رہنے کا طریق سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یہ بتایا ہے کہ انسان تقوےٰ شعاری میں پختہ ہو جائے اور کسی حال میں بھی تقوےٰ کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ اگر وہ تقوےٰ کو ہر حال میں لازم پکڑے گا تو یہ ہو نہیں سکتا کہ شیطان اسے ورغلا کر اللہ تعالےٰ کی شکر گزاری سے غافل کر دے اور اس سے ناشکری کا ارتکاب کرا کے اسے جہنم کا مستحق بنانے میں کامیاب ہو جائے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا ہے:۔

"تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ مسلمان پوچھنے پر الحمد للہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو، کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۷۸)

حضور اقدس کا یہ ارشاد ہم شکر گزاری سے متعلق تقوےٰ کی اہمیت کے ضمن میں پہلے بھی پیش کر چکے ہیں۔ فی الوقت ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تقوےٰ میں پختہ ہونے کو حضرت اقدس نے سرحد پر کھڑے ہونے سے تعبیر کیا ہے۔ سرحد پر کھڑے ہو کر حملہ آور غنیم کا مقابلہ کیا جاتا ہے اور اس کے حملہ کو ناکام بنایا جاتا ہے۔ بلکہ اگر سرحدوں کی پوری چوکسی سے نگرانی کی جائے تو غنیم کو حملہ کی جرأت ہی نہیں ہوتی۔ اس طرح حضور اقدس نے واضح فرمایا ہے کہ تقویٰ و طہارت ہی وہ اسلحہ ہے جس سے لیس ہو کر شیطان کے حملوں کو ناکام بنایا جا سکتا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص صحیح معنوں میں تقوےٰ و طہارت میں کمال حاصل کر کے اپنی زبان دل اور عمل سے شکر گزاری کا حق ادا کرنے میں کوشاں رہتا ہے شیطان کو اس پر حملہ آور ہونے اور اسے ورغلا کر شکر گزاری سے غافل کرنے کی جرأت ہی نہیں ہوتی وہ انہی پر حملہ آور ہوتا اور انہیں ہی ورغلانے میں کامیاب ہوتا ہے جو تقوےٰ میں پختہ نہ ہوں اور انہوں نے سرحد کو خالی چھوڑا ہوا ہو۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ابلیس کو مخاطب کر کے شروع میں خبردار کر دیا تھا کہ:۔

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ (الحجر آیت ۴۳)

ترجمہ:۔ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کبھی بھی تسلط نہیں ہوگا۔ ہاں ایسے افراد جو تیرے پیچھے چلیں (یعنی اپنی لاپرواہی سے خود ہی گمراہ ہونا چاہیں) وہ مستثنیٰ ہیں۔

الغرض ناشکری شیطان کے پیدا کردہ وسوسہ کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے اور شیطان نے اوّل دن سے ہی لوگوں کو ورغلا کر ناشکر گزار بنانے اور اس طرح انہیں گمراہ کرنے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور وہ اکثر کو ناشکر گزاری کے جال میں پھنسا کر گمراہ کرنے میں کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔ اس لئے ناشکر گزاری کے بنیادی خلق کی پوری پوری حفاظت کرنا مومنوں کے اولین فرائض میں شامل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعتِ احمدیہ کا بحیثیت جماعت اور افرادِ جماعت کا بحیثیت افراد دنیا میں مقام عجز، فروتنی، تواضع اور انکسار کا مقام ہے

جو شخص عجز و انکساری اختیار کرتا اور اپنا سب کچھ خدا کے حضور پیش کر دیتا ہے اُسے ایک نئی اور مطہر زندگی عطا ہوتی ہے

اللہ کرے کہ جماعت کو جماعتی اور افراد کو انفرادی حیثیت میں اس مقام کو حاصل کرنے اور اسی پر قائم رہنے کی توفیق ملتی رہے

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ اخاء ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ:

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

"چند دن سے مجھے شدید انفلوئنزا کی تکلیف رہی ہے۔ کافی حد تک آرام ہے مگر فلو کا کچھ حصہ باقی ہے۔ ضعف بھی ہے۔ فلو سر پر بھی حملہ کرتا ہے اور جسم کو بھی کمزور کرتا ہے۔ بلڈ پریشر بھی بعض دفعہ بہت گر جاتا ہے۔ LOW ہو جاتا ہے۔ بہر حال اللہ نے فضل کیا اور اس قابل کیا کہ میں آج نماز جمعہ کے لیے آگیا۔ یہ اس لحاظ سے بڑا اہم جمعہ ہے کہ اس جمعہ ہی سے میں اس مضمون کو شروع کر دیا کرتا ہوں جو خدام الاحمدیہ میں میں نے بیان کرنا ہوتا ہے۔ اور جو مضمون خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماعات کی تقاریر میں میں نے بیان کرنا ہے وہ اس لیے بہت اہم ہے کہ یہ اجتماعات

پندرہویں صدی ہجری

کے پہلے اجتماعات ہیں اور میں چاہتا تھا کہ پندرھویں صدی ہجری کی اہمیت کے پیش نظر جو اہم ذمہ داریاں ہیں اُس کے مطابق جس قسم کی ہمیں زندگی گزارنی چاہیئے اس کے متعلق میں جماعت کو کچھ کہوں۔

کیونکہ ابھی جمعہ کے بعد اجتماع بھی ہے میں بیماری کی وجہ سے ضعف بھی محسوس کر رہا ہوں، ہم نمازیں انشاء اللہ جمع کریں گے۔ اس لیے مختصراً ایک ضروری بات کہوں گا کہ جو بنیاد بنتی ہے ساری اسلامی تعلیم کی بھی اور ہماری زندگیوں کی بھی اور وہ یہ ہے کہ "عاجزی کو اختیار کرو۔"

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی بہت سی آیات میں اس مضمون پر ہمیں بہت کچھ سکھایا ہے۔ ایک جگہ فرمایا:-

وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا (بنی اسرائیل آیت ۱۱۰)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اس کے یہ معنے کئے ہیں کہ قرآن عظیم۔

يَزِيدُهُمْ خُشُوعًا

انہیں عاجزی اور فروتنی میں اور بھی زیادہ کرتا چلا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ قرآن کریم میں جو بھی تعلیم پائی جاتی ہے وہ وحیٔ عظیم جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی اور جس نے نوعِ انسانی کے ہاتھ میں ایک کامل شریعت پکڑائی سارے احکام — اوامر بھی اور نواہی بھی — ایسے ہیں جن کی بنیاد عاجزی اور انکساری پر ہے یا جن پر عمل کرنا عاجزی اور انکساری کی راہوں کو اختیار کئے بغیر ممکن ہی نہیں۔ میں نے مثال کے طور پر ایک آیت کو اس وقت منتخب کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۔ وَاِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ اَنَّهُمْ مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۔ (البقرہ ع ۵)

یہ دو آیات ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ حکم دیا کہ میرے سارے احکام۔ اوامر اور نواہی — جن پر عمل کرنا ضروری ہے تم اُن پر عمل نہیں کر سکتے جب تک میری مدد، میرا فضل اور رحمت تمہارے شامل حال نہ ہو۔ اس لیے وَاسْتَعِينُوا تم خدا تعالیٰ سے مدد مانگو۔ اس سے کہو کہ ہماری مدد کو آ اپنے فضل اور رحمت سے۔ تاکہ ہم تیرے احکام بجا لا کر اس طریقے پر جس طریق کو تو پسند کرتا ہے تیری رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم محض یہ کہہ دینے سے کہ ہماری مدد کو آ میری مدد کو نہیں پاؤ گے۔ میری

مدد کے حصول کے لیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو راہیں میں نے تمہارے لیے کھولی ہیں۔ ایک صبر کی راہ ہے دوسرے دُعا کا راستہ ہے۔ صبر کے معنے ہیں مضبوطی کے ساتھ استقامت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی تعلیم پر گامزن رہنا، اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا۔ اور اَلصَّلٰوۃُ ـــــ اَلدُّعَاءُ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ یہ جو ہم ایک فارمل دعا کرتے ہیں۔ نماز ابھی ہم پڑھیں گے جمعہ کی اور عصر کی۔ یہ بھی کیا ہے؟ تسبیح ہے، تحمید ہے، استغفار ہے، درود ہے۔ بہت کچھ ہم مانگتے ہیں۔ بہت کچھ قرآن کریم کی آیات ہیں۔ خدا سے کہتے ہیں جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں اُن کی عقل اور سمجھ ہمیں عطا کر۔ دُعا ہی ہے پانچ وقتہ تاکہ کم سے کم جو ہمارے لیے ضروری تھا وہ ہمیں مل جائے۔ اور پھر کہا جتنی زیادہ نوافل کے ذریعہ مجھ سے مدد حاصل کرتے رہو گے ملتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری مدد تمہیں مل نہیں سکتی صبر اور دعا کے بغیر اور تمام دباؤ کے باوجود جو

شیطانی اور طاغوتی طاقتیں

تمہارے اُوپر ڈالیں گی اور تمہیں گمراہ کرنے کی کوشش کریں گی اور دعا ان طاغوتی طاقتوں کو ناکام بنا دیگی۔ صبر کرنا اور دعا کو اپنی شرائط کے ساتھ مانگنا بڑا مشکل کام ہے۔

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ

یہ آسان کام نہیں۔ یہ تو درست ہے لیکن جس قسم کے صبر کا، استقامت کا ہونا ضروری ہے یعنی یہ کہ ایک لحظہ کے لیے بھی غیر کا خیال انسانی ذہن میں نہ آئے اور ہر وقت اُس کے آستانہ پر انسان جھکا رہے دُعا کرتے ہوئے، اس کے بغیر وہ مدد نہیں مل سکتی اور یہ آسان کام نہیں، لیکن آسان ہے بھی۔ آسان ہے اُن لوگوں کے لیے جو عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلَى الْخَاشِعِيْنَ

جو عاجزی کو اور فروتنی کو اور انکسار کو اور تواضع کو اختیار کرتے ہیں اُن کے لیے صبر اور ہمیشہ دُعا میں مشغول رہنا اور مضبوطی کے ساتھ اتباعِ وحیِ قرآنی کرتے رہنا یہ مشکل نہیں ہے اور یہ جو خشوع ہے، یہ عاجزی اور انکساری یہ

"اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ"

اس

معرفت کے نتیجہ میں

انسان کے دل اور اس کے سینہ میں پیدا ہوتا ہے کہ وہ یقین رکھتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

کہ اُن کا واسطہ اُن کے خدا سے پڑنا ہے اور وہ یہ شدید خواہش رکھتے ہیں کہ انہیں

"اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ"

وصال الٰہی حاصل ہو، اس زندگی میں بھی۔ اور اِس یقین پر قائم ہیں کہ جو بھی فیصلہ ہونا ہے صبر و دعا کے قبول ہو جانے کا، صبر اور استقامت اور اتباع وحی قرآنی

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق، اللہ تعالیٰ انہیں قبول کرتا ہے اپنے فضل اور اپنی رحمت سے، یا اُن کے اندر جو بشری کمزوریاں رہ جائیں بدقسمتی سے اللہ تعالیٰ اُن کی وجہ سے اُن کو کہیں رد تو نہیں کر دیتا

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

یہ فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کرنا ہے۔ یہ خواہش کہ خدا سے زندہ تعلق قائم ہونا چاہیئے اور قائم رہنا چاہیئے اور اس حقیقت کی معرفت کہ آخری فیصلہ اللہ نے کرنا ہے اسی کی طرف ہم نے لوٹ کے جانا ہے، اُن کو اس مقام پر لا کھڑا کرتا ہے کہ

ہم لاشئ محض ہیں،

ہم کچھ بھی نہیں، نیست ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لیے اُمّت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جو تواضع کرے گا، عاجزانہ راہوں کو اختیار کرے گا اور اس رنگ میں اختیار کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی عاجزی اور فروتنی کو قبول کرلے گا تو

رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ (یا السابع)

اللہ تعالیٰ ساتویں آسمان تک اُسے اُٹھا کے لے جائے گا۔

تو جماعت احمدیہ کا بحیثیت جماعت اور افراد جماعت احمدیہ کا انفرادی حیثیت میں جو بنیادی مقام ہے وہ عجز اور فروتنی اور تواضع اور انکساری کا مقام ہے۔ اس کو نہ بھولنا۔ اگر تکبّر ہو، اگر ریا ہو، اگر اپنے آپ کو کچھ سمجھنے لگ جاؤ، اگر غرور ہو تمہیں اپنے علم پر یا اپنے مال پر یا اپنی دولت پر یا اپنے قبیلہ پر یا اپنی طاقت پر تو مارے گئے تم! یہ جو ہے فروتنی یہ فنا کی شکل اختیار کرتی ہے یعنی اپنا سب کچھ

خدا کے حضور پیش کر دینا

اللہ میں فانی ہو جانا، یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں کھوئے جانا، ایک موت اپنے پر وارد کرنا ایک ایسی موت جو نئی زندگی عطا کرتی ہے اگر قبول ہو جائے وہ موت (اپنی جان پیش کی ہے خُدا کے حضور) اگر خدا تعالیٰ اس قربانی کو قبول کرلے تو ایک نئی زندگی آپ کو عطا کرتا ہے جو بڑی پاک ہوتی ہے، جو بڑی مطہّر ہوتی ہے جس پر فرشتے بھی ناز کرتے ہیں، جسے خدا قبول کرتا ہے اور جسے قبول کر کے اپنی تمام اُن بشارتوں کا وارث بنا دیتا ہے جو قرآن کریم نے

مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا

سچے اور کامل مومنوں کو دی ہیں۔

اللہ کرے کہ جماعت کو جماعتی حیثیت میں اور افرادِ جماعت کو انفرادی حیثیت میں اس عجز و انکسار کے مقام کو حاصل کرنے اور پھر ہمیشہ اُس پر قائم رہنے کی توفیق ملتی رہے۔

اسی بنیاد پر میں انشاء اللہ خدام و لجنہ کو کچھ کہوں گا۔ غور سے سُنیں اور اپنی زندگیوں کو اُن کے مطابق ڈھالیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کہتا ہے کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک حسین ترین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی: بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا۔ عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔" (الفضل ۱۳ اپریل ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصولِ علم کی اہمیت

(مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی مقیم مظفرآباد - آزاد کشمیر)

قرآن کریم خود علوم کا منبع اور سرچشمہ ہے اس میں علوم کے خزائن ہیں۔ جن کے حصول کی طرف یہ کتاب راہنمائی بھی کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ زمر میں فرماتا ہے۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ

(زمر آیت ۱۰)

یعنی "کیا جو شخص رات کی گھڑیوں میں سجدہ اور قیام کی صورت میں فرمانبرداری کا نمونہ دکھاتا ہے اور آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (وہ نافرمان کی طرح ہو سکتا ہے)، تو کہہ دے کیا علم والے لوگ اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو صرف عقلمند لوگ حاصل کرتے ہیں"

اس آیت قرآنی میں علم کی اہمیت کے بارہ میں تین باتیں بتائی گئی ہیں۔

۱۔ اہل علم کو غیر اہل علم پر فضیلت حاصل ہے

۲۔ علم کا تقویٰ کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے وہ لوگ جو تقویٰ کے ساتھ اپنے علم کی ابتدا کرتے ہیں وہ علم کے میدان میں سب سے آگے نکل جاتے ہیں قرآن کریم میں دوسری جگہ فرمایا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (بقرہ)

اے علم حاصل کرنیوالو! اگر تم خدا سے ڈرو گے اور تقویٰ سے اپنے لمحات بسر کرو گے۔ درِ مالک پر جاکر علم کی بھیک مانگو گے تو وہ تمہیں وہ کچھ سکھائے گا جو دنیا کے بڑے بڑے استاد بھی نہیں سکھا سکتے کیونکہ بڑے سے بڑا استاد بھی غلطی کر سکتا ہے بھول سکتا ہے علم میں کمزور ہو سکتا ہے۔ لیکن خدائے واحد ہر قسم کے علوم سے واقف ہے اس لئے اس سے سیکھا ہوا علم سب استادوں کے علم پر فوقیت رکھتا ہے۔ یہ علم دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے سے انسان کو حاصل ہوتا ہے اور اس سے انسانی روح چمک اٹھتی ہے چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے

قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ماننے والو۔ تم خدا سے یہ عرض کرتے رہو کہ اے ہمارے رب ہمارے علم میں زیادتی کے سامان کر

۳۔ سورۃ زمر کی مندرجہ بالا آیات میں تیسری بات یہ بیان کی ہے کہ اگر انسان دعاؤں کے ذریعہ خدا کے حضور جھکے اور اس سے حقیقی علم کا متلاشی ہو تو خدا اس کی عقل اور فراست میں اضافہ کرتا ہے اور ایسے عقلمند لوگ ہر جگہ سے

اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ

(حکمت مومن کی گمشدہ متاع ہے)

کے مصداق بنتے ہوئے علم حاصل کرتے ہیں اور نصیحت آموز باتوں کو دماغ میں جگہ دیتے ہیں اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جو لوگ علوم ظاہری کے باوجود انبیاء کے انکار میں جلدی کرتے ہیں۔ دراصل ان میں تقویٰ کی روح نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ان کی عقلوں پر پردہ ہوتا ہے اور وہ اس علم کی روشنی سے بے نصیب ہوتے ہیں جو خدا سے ملتی ہے اس کے برعکس تقویٰ والے خدا کے حضور جھک کر الہامات، رؤیا کشوف کے ذریعہ بھی اپنے علم میں اضافہ کرتے ہیں اور صداقت کو معلوم کرنے میں ٹھوکر نہیں کھاتے چنانچہ فرمایا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

(بقرہ آیت ۲۷)

یعنی جن کے سینے نورِ ایمان سے منور اور جن کے قلوب تقویٰ سے مزین ہیں وہ قرآن کریم اور اس سے متعلق صداقتوں کو پہچاننے میں غلطی نہیں کرتے بلکہ جلد معلوم کر لیتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے سورۃ فاطر میں اللہ تعالیٰ اہل علم کی شان میں فرماتا ہے

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا۔

یعنی حقیقی علم رکھنے والے خدا سے معرفت حاصل کرنیکی وجہ سے اس کی محبت میں بڑھتے اور ترقی کرتے ہیں اور خشیت الٰہی ان پر ہر وقت طاری رہتی ہے۔

عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہیں۔ اور خدا کے حضور جھکنا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔ ان کا علم ان کو ان کے ایمان میں دن بدن بڑھاتا ہے۔ قرآن کریم میں اہل علم کی شان میں خدا فرماتا ہے۔

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ۔

(مجادلہ آیت ۱۲)

یعنی اگر انسان علم کے ساتھ ایمان کا نور بھی رکھے تو خدا ایسے صاحبِ علم افراد کو دین اور دنیا کے میدان میں ترقی دیتا ہے ایسے لوگوں کی قدر بادشاہوں اور بڑے بڑے دولتمندوں سے بڑھ کر ہوتی ہے

علم کی اہمیت کے پیش نظر خدا تعالیٰ نے یہ ضروری قرار دیا کہ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ سب لوگ حصولِ علم کے لئے دور دراز جگہوں پر نہ جا سکیں تو ان کے نمائندے ضرور ایسی جگہوں پر آئیں جہاں سے علوم کے خزانے حاصل ہوتے ہیں اور پھر یہ خزانے واپس آکر اپنی قوم برادری میں تقسیم کریں۔ چنانچہ فرمایا۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ط فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ۔ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ۔

(توبہ آیت ۱۲۲)

اس آیت پر عمل کرتے ہوئے حضورؐ کے صحابہؓ کی مختلف جماعتیں اور پارٹیاں حضور کی خدمت میں علم حاصل کرنے کے لئے آتی تھیں اور پھر واپس جاکر قوم کو بیدار کرتی تھیں۔ ان پارٹیوں کو حضور یہ نصیحت بھی فرماتے تھے کہ اپنی قوم۔ اپنے عیال۔ اپنی برادری کو بھی سکھاؤ۔ اس آیت کی روشنی میں جماعت احمدیہ کے افراد کا بھی یہ اہم فرض ہے کہ وہ علوم دینیہ حاصل کرنے کے لئے۔ مرکز میں تربیتی کلاسوں اجتماعات اور جلسوں میں آئیں اور واپس آکر جماعتوں میں بیداری پیدا کریں۔ وقف عارضی اور وقف زندگی بھی اسی سکیم کا حصہ ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے علوم و معارف کے بیشمار خزائن سے نوازا۔ اس وجہ سے آپؐ ان خزائن پر خدا تعالیٰ کی معرفت اور قرب میں ہر آن ترقی کرتے گئے۔ چونکہ آپؐ جانتے تھے کہ حقیقی علم اور معرفت کے بغیر خدا تعالیٰ کی محبت کا حصول ناممکن ہے اس لئے آپؐ نے اُمت مسلمہ کو حصولِ علم کی بہت ترغیب دی اس سلسلہ میں آپؐ کے چند ارشادات پیش خدمت ہیں۔

۱۔ آپؐ نے فرمایا۔

لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

(متفق علیہ)

"یعنی دو آدمی بہت ہی قابل رشک ہیں ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال و دولت عطا فرمائی اور اس نے اسے راہ خدا میں بے دریغ خرچ کیا اور دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے علم و حکمت عطا فرمائی اور وہ اسکے ذریعہ فیصلے کرتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے"۔ اس مبارک ارشاد میں حضورؐ نے لَا حَسَدَ کے الفاظ استعمال فرماکر صاحبِ علم افراد کے مقام کی عظمت کو بیان فرمایا ہے۔ نیز يُعَلِّمُهَا کے الفاظ سے آپؐ نے اساتذہ کرام کے مقام کو بھی بیان فرمایا کہ وہ انتہائی قابلِ رشک لوگ ہیں۔

۲۔ صاحب علم افراد کی فضیلت میں یہ بھی فرمایا

اِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ

کہ علماء انبیاء کے وارث ہیں

۳۔ عُلَمَاءُ اُمَّتِيْ كَاَنْبِيَاءِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

میری اُمت کے علماء بنی اسرائیلی نبیوں کی طرح ہیں

۴۔ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَّطْلُبُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ

(بخاری)

جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے کہیں جائے خدا اس کے لئے جنت کی راہ ہموار کرے گا

۵۔ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ (بخاری)

جس شخص سے اللہ تعالیٰ بہتری کا ارادہ کرے اسے دین میں سمجھ عطا کرتا ہے۔

۶۔ آپؐ نے علم کے حصول کو بچپن میں ضروری قرار دیا۔ فرمایا۔

اَلْعِلْمُ فِي الصِّغَرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنی بچپن کا سیکھا ہوا علم انسان کو اسی طرح یاد رہتا ہے جس طرح پتھر پر لکیر

۷۔ اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ

کہ پنگھوڑے سے لیکر قبر تک علم حاصل کرو

۸۔ اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ كَانَ بِالصِّيْنِ۔

علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے

۹۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ

(ابن ماجہ)

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

۱۰۔ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

(بخاری)

جو لوگ کسی علمی مجلس میں حاضر ہوں وہ علمی باتیں ان افراد تک پہنچائیں جو علمی مجلس میں کسی معذوری کی وجہ سے نہیں آسکے

۱۱۔ اِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ

(بخاری)

کہ علم سیکھنے سے آسکتا ہے۔

یعنی حصولِ علم کے لئے محنت ضروری امر ہے

۱۲۔ حضورؐ کی خدمت میں حصولِ علم کیلئے جو وفود آتے ان میں سے ایک کو مخاطب کرکے آپؐ نے فرمایا۔

اِرْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ

(بخاری)

یعنی اپنے اہل کی طرف جاؤ اور انہیں علم سکھاؤ۔

۱۳۔ بخاری میں یہ مبارک الفاظ بھی آئے ہیں

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِيْ۔

یعنی خدا تعالیٰ مجھے علم کے خزائن سے نوازتا ہے اور میں انہیں دوسروں میں تقسیم کرتا ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان قیمتی ارشادات کے پیشِ نظر صحابہؓ میں تحصیل علم کا زبردست شوق تھا۔ حضورؐ نے حضرت ابن عباسؓ کیلئے یہ دعا فرمائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ

(بخاری)

چنانچہ آپؓ کو خدا تعالیٰ نے اسقدر علوم سے نوازا کہ اکثر مفسرین نے قرآن کے تراجم و تفاسیر میں ان کا حوالہ دیا ہے۔ حدیث میں حضرت جابر بن عبداللہؓ کے متعلق یہ آیا ہے کہ وہ ایک حدیث کی تلاش کے لئے عبداللہ بن انیس کے پاس ایک ماہ کا سفر اختیار کرکے گئے۔

"جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں"

(ارشاد حضرت اقدسؑ)

اعلانِ نکاح

میری بہن عزیزہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزم محمد طفیل احمد ولد چوہدری حاکم دین صاحب مرحوم بعوض سات ہزار روپے مہر مورخہ دو اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے ہر دو متعلقین کے لیے بابرکت ہونے دینی دنیاوی نعمتوں کے حصول کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ (سلطان محمود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۷۴ ضلع رحیم یار خاں)

حکومت پنجاب سے منظور شدہ

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے ۴ فرلانگ مغرب کی جانب ربوہ میں اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم

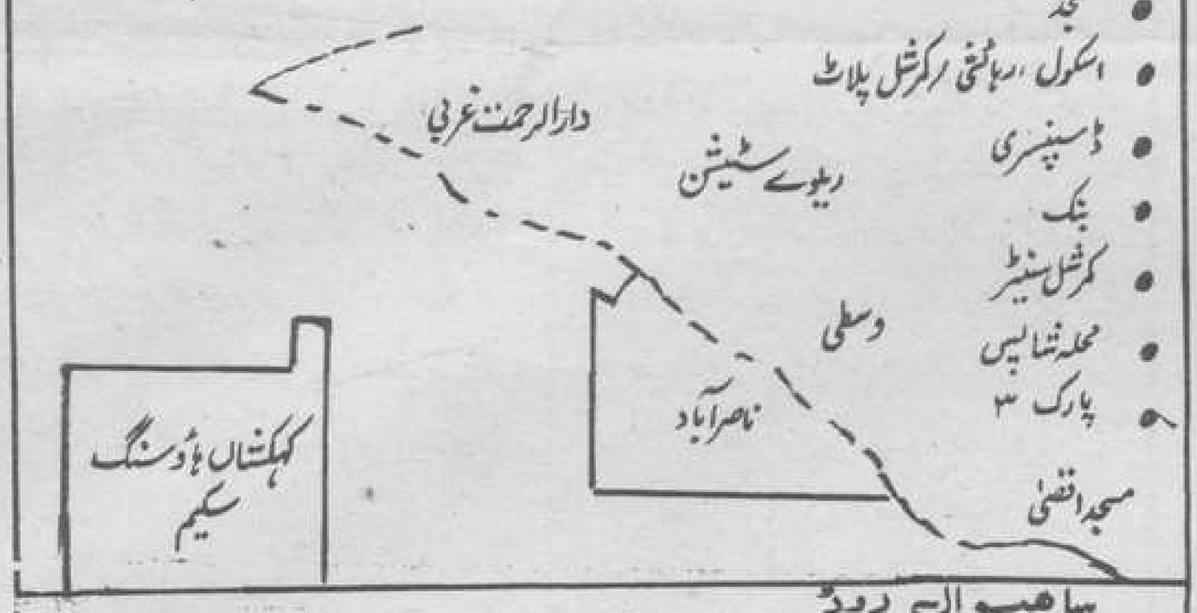

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیویلپمنٹ شروع ہو رہی ہے جس میں پختہ سڑکوں اور نالیوں کی تعمیر شامل ہے۔ ۴۰۔۳۰۔۲۵ فٹ کی مکمل سڑکیں۔ مجوزہ پلان کمیٹی حدود میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے۔ اپنی پسند کے مطابق ۳۔۵۔۷۔۱۰۔۲۰ مرلہ کے گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز پلاٹس حاصل کریں۔ —— مزید معلومات کے لیے ——

العارف اسٹیٹس ڈیویلپرز گولبازار ربوہ

فون آفس ۴۹۸ —— فون رہائش ۴۷۸

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی

فون: ۶۱۷۰۶۹

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا

نام اب

مشہور دواخانہ

رجسٹرڈ

ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کے لئے
مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸، فون گھر ۵۳۵۰۰۔ کو ہمیشہ یاد رکھیں!

اکسیر گلٹی پستان
(دودھل جانوروں کیلئے)
ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۲۱/- روپے، تفصیلات کیلئے
کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ ملاحظہ فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی
رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔
ہیڈ آفس ربوہ ☆ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ
مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
HERCULES
شرقیہ مارکیٹ
ہرکولیس
امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ
HERCULES
ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر، پائپ، سلنسر بکس اور پٹ کمانی سپیشلسٹ
میاں بھائی
۱۰ منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ☆ ۳۰۵۳۹۶

- سرمہ حمید خورد -/۳ کلاں -/۵
- تریاق سلیمانی -/۳، -/۶ -/۱۵
- زد جام عشق مکمل کورس -/۶۰
- معجون فلاسفہ ۲۵۰ گرام -/۲۳
- شانتی کیپسول ۶۰ -/۳۰
- حب اکسیر انھرا مکمل کورس -/۳۰
- حب اکسیر ہرنیا -/۳۰ معجون اکسیر ہرنیا -/۳۰
- تریاق بواسیر -/۱۵، مرہم بواسیر -/۶

المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

فون ملز: ۲۷۹۴۶ ☆ فون آفس: ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پالین،
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
— آفس —
مندر گلی۔ ریل بازار۔ فیصل آباد

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی ۳ فون نمبر: ۷۴۶۰۹

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور۔ فون ۳۲۴۴۴۸

ادائیگی زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-
"استغفار بہت کرو اس سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اولاد بھی دیتا ہے۔"
(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۱ء صفحہ ۱۱)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خرید کر پڑھے:- (مینیجر)

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور موضی اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھوالشافی دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ ● چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۲۹۹۷
ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ
نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس فون نمبر ۵۴۳

القمر
گلاس ہاؤس
ہر قسم کا عمارتی شیشہ اور عمدہ فرمنگ
حیات مارکیٹ گولبازار ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

رشید سینٹری ورکس
سیل اینڈ سروس
مناسب دام - اچھا کام:
اقصیٰ چوک ۰ کالج روڈ ربوہ

ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹس۔ مکانات، زرعی زمین خریدنے کے لیے
اچھی کارکردگی کا حامل
آپ کا چھ سالہ پرانا اور بے لوث ادارہ
بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۰۸ کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون گھر نمبر ۴۰۵

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے
نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ **لاہور**
فون: ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶ رہائش - ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: ۵۳۵

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوش نما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم **لاہور** فون ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ **لاہور** پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں
فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن - ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
قابلِ اعتماد ادارہ
صدیق اسٹیٹ ایجنسی
نزد ریلوے پھاٹک
اقصیٰ روڈ - ربوہ
پروپرائٹر
چوہدری محمد صدیق
فون دفتر: ۶۴۰
فون رہائش: ۵۴۰

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے باعتماد ادارہ ○ **ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز** فون ۵۲۱ ریلوے روڈ بالمقابل ربوہ
فون گھر ۴۲۱ ریلوے سٹیشن رحمت بازار کو یاد رکھیں